

قیمت فی جلد ... جلد ۱۰۰۰

مین میرے بھائی عبدالقادر کے پاس پہونچا دو اُونکے ہاتھہ مین اُنکا ہاتھہ دیکر میری طرف سے کہنا کہ اس
مہمانِ عزیز کو غنیمت جانکر حتّی الامکان خود اُنکی خدمت سے قصور نکرنا اور اُنکا مفصّل حال بروقت ملاقات
کے مین تمسے خود بیان کرونگا - اُس روز سے سید صاحب مسجدِ اکبر آبادی مین بمصاحبت مولوی عبدالقادر
صاحب کے رہنے لگے - چونکہ اس جگہ سے سید صاحب کے سوانح عمری مین اکثر معاملات باطنی جنکو خرقِ عادات
یا کرامات کہتے ہین بیان ہونگے اور یہ ظاہر ہے کہ جسوقت سے سید صاحب یا شاہ عبدالعزیز صاحب کے
صحبت یافتہ لوگ اِس دارِ فانی سے کوچ کر گئے اُسوقت سے اِس فرقۂ موحّدینِ ہند مین کوئی شخص موصوف
اُن اوصافِ باطنی کا نہین رہا اور یہ ایک قاعدۂ کلیہ انسانون کا ہے کہ جب کسی شخص کا ادراک اور فہم
کسی اعلیٰ اور افضل امر کو نہین پہونچتا تو ضرور وہ اُس امر کے وجود سے قطعی انکار کر دیتا ہے اِس سبب سے
بعض کم علم موحّدین فیوضِ باطنی اور کراماتی واقعات کا منکر ہو رہے ہین حالانکہ ضرور اُنکے پیشواے فرقہ
مولانا محمد اسمٰعیل شہید صراط المستقیم مین لکھتے ہین کہ "شریعت کو ظاہر اور باطن دونون چیزین ہین سو دلکا تعلق
اور محبت ساتھہ باریتعالیٰ کے پیدا ہونا اِسکو باطنِ شریعت کہتے ہین اور اِسی تعلق کا نام صوفیون کے نزدیک
نسبت ہے اور شریعت کے حکمون پر چلنا اور ممنوعاتِ شرعی سے بچنا اِسکا نام ظاہر شریعت ہے اور اِن
افعالِ ظاہری اور اُن تعلقاتِ قلبی کو آپسمین ایک بہت باریک میل اور علاقہ ہے پس جس شخص کا ظاہر
اور باطن دونو علاقون پر عمل ہو تو اُسکی عبادت سراسر مغز بے پوست ہے اور اُسکا احوال اُسکے افعال سے
ملکر شیر و شکر ہو جاتا ہے - مگر جو شخص فقط ظاہری افعال شریعت پر تمسک کرتا ہے اور وہ تعلق دلی اور محبت
قلبی اُسکے اندر پیدا نہین ہوئی تو عبادت اُسکی خالی پوست بے مغز ہے" - اور بذیل ثمرات حب ایمانی کے
مولانا شہید لکھتے ہین کہ "اُس فرقہ سے اہلِ خدمات مثل اقطاب اور اوتاد کے مقرر ہوتے ہین اور جب یہ بزرگ
بعد انکشاف مدعوٗلہٗ کے دعا کرتے ہین تو ہمیشہ اُنکی دعا تیر بہدف ہوتی ہے اور یہ بزرگ رضا اور غیر رضا حق
کے اپنے نورِ جبلی سے خود معلوم کر لیتے ہین اور طریق اُنکے اخذ کا ایک شعبہ شعب وحی سے ہے کہ اُسکو وحی باطنی
کہتے ہین" - اب مین خاصکر اِن لوگون کو اُنکی غلطیون پر متنبہ کرنیکے بعد واقعات باطنی سید صاحب کے
شروع کرتا ہون - آپنے واسطے سمجھنے معنی قرآن و حدیث کے کچھ صرف و نحو سیکھنا چاہا اور مصباح تک
آپنے دیکھا تھا کہ ایک رات جب آپ اُس کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے تو ایک حرف بھی اُسکا نظر نہ آتا تھا صرف
سیاہ صفحے کتاب کے دکھائی دیتے تھے تب آپنے گمان کیا کہ کوئی عارضہ ضعف بصر کا پیدا ہو گیا ہے
فجر کو جب یہ ساری کیفیت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کی خدمت مین عرض
کی تو آپ نے سید صاحب سے پوچھا کہ فقط کتاب ہی ایسی نظر

آتی ہے یا سب چیزین ایسی ہی معلوم ہوتی ہین تو آپنے کہا کہ فقط کتاب ہی کا یہ حال ہے اور سب چیزین برابر جون کی تون دکھائی دیتی ہین تب مولانا نے فرمایا کہ کتاب کو رکھدو خداوند تعالی نے تمکو دوسرے کام کے واسطے پیدا کیا ہے اب تمکو لکھنا پڑھنا ضرور نہین ہے خداوند تعالی خود بخود بلا تعلیم کسی ظاہری معلم کے آپکو سب علوم اور حکمت سکھلادیویگا - اُردو ترجمہ قرآن مجید کا سب سے پہلے آپنے سیکھا اور نمونہ دکھلا کر وہ طوطے کی طرح کا پڑھنا قرآن مجید کا جیسکہ ہندوستان مین دستور ہے آپنے چھوڑنا چاہا - اِسکے بعد آپنے طریقہ نقشبندیہ مین مولانا صاحب کے ہاتھ پر بیعت کرنا چاہا تو اُسوقت مولانا ممدوح نے فرمایا کہ اگرچہ اس صاحبِ باطن کو واسطے اختیار کرنے طریق رشد اور ہدایت کے وسیلہ کی احتیاج نہین ہے مگر اہلِ ظاہر کے نزدیک ہر چیز کے واسطے ایک سبب بھی ضروری بات ہے پس فقط واسطے رفع حجت اہلِ ظاہر کے بیعت لیلیتا ہون سنہ ۱۲۲۲ ہجری مین کہ اسوقت آپکی عمر بھی پورے بائیس سال کی تھی یہ بیعت آپکو نصیب ہوئی بیعت لینے کے بعد مولانا صاحب نے پہلے دن آپکو لطیفۂ قلب کی تعلیم فرمائی دوسرے دن باقی پانچون لطیفے آپ پر کھل گئے تیسرے دن سلطان الذکر کی منزل کو آپ طے کر گئے چوتھے جلسہ مین نفی اور اثبات باحسن الوجوہ آپکو حاصل ہو گیا چھٹے جلسہ مین طریقہ یاد داشت آپنے سیکھ لیا - اسکے بعد شغل برزخ کہ جسمین تصویرِ شیخ کا مراقبہ کرتے ہین آپکو تعلیم کرنا چاہا اُسوقت سید صاحب نے بہت ادب اور عاجزی سے مولانا سے عرض کیا کہ اس شغل مین اور بُت پرستی مین کیا فرق ہے اُسمین صورت سنگی یا قرطاسی ہوتی ہے اور اسمین صورت خیالی جو تہ دل مین جگہ پکڑتی ہے تعظیم کی جاتی یا پوجی جاتی ہے تب مولانا نے یہ بیت حافظِ شیرازی کی پڑھی سے بمے سجادہ رنگین کن گرت پیرِ مغان گوید + کہ سالک بیخبر نبود ز راہ و رسم منزلہا + تب سید صاحب نے عرض کیا کہ اگر حکم مے نوشی کا جو گناہ کبیرہ ہے کیجئے تو اسکی تعمیل کو بھی حاضر ہون مگر یہ عمل تصور تصویرِ شیخ کا خصوصًا غیبتِ شیخ مین اور توجہ اور استعانت چاہنا اُس تصویر سے جو بعینہ بت پرستی اور شرک صریح ہے مجھ سے نہین ہو سکتا اگر اسکے جواز کے واسطے کوئی سند قرآن و حدیث یا اجماعِ امت کی موجود ہو تو بھی مضائقہ نہین ہے - بعد سُننے اور سمجھنے اس ساری تقریر کے مولانا صاحب نے سید صاحب کو اپنی بغل مین پکڑ کر اور آپکے رخسارہ اور پیشانی کو بوسہ دیکر فرمایا کہ اے فرزندِ ارجمند حضرت حق تعالی نے محض اپنے فضل اور انعام سے ولایت انبیا کی جو افضل ولایتون کی ہے تمکو عطا کی اُسوقت سید صاحب نے مولانا ممدوح سے عرض کیا کہ ولایتِ اولیا اور ولایتِ انبیا مین فرق کیا ہے - اُسوقت مولانا نے فرمایا کہ ولایت اسکا نام ہے کہ خداوند تعالی اپنے بندون مین سے کسی بندے کو اپنے تقرب کے واسطے برگزیدہ کرلیتا ہے اور نشان برگزیدگی کا یہ ہے کہ محبت باری تعالی

حالات بیعت [illegible]

تعلیم شغل برزخ

تفضیل ولایت انبیا اور ولایت اولیا